مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری (مدینہ منورہ)

ہر قادیانی کے نام

السلام علی من اتبع الھدیٰ

مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی ماننے والے اپنی آخرت کی فکر کریں، ایمان اور کفر کے درمیان فرق سمجھیں یہ تو پہلے ہی سے جانتے ہیں کہ ایمان والے جنت میں اور کفر والے دوزخ میں جائیں گے جس میں ہمیشہ رہنا ہو گا اور یہ بھی جانتے اور مانتے ہیں کہ مسلم اور مؤمن ہونے میں قرآن پر ایمان لانا ضروری ہے۔ قرآن کی ایک آیت کا انکار کرنا بھی کفر ہے۔ اس کی تحریف بھی کفر ہے اور اس کی تکذیب بھی کفر ہے۔ جن لوگوں کی دنیا ہی قادیانیت ہے جو قصداً دوزخ میں جانے کا ارادہ کر چکے ہیں ان سے تو ایمان پر واپس آنے کی امید نہیں۔ مرزا طاہر کو ایک جماعت کی امارت ملی ہوئی ہے، بہت بڑا مالدار بنا ہوا ہے، اس کا ساتھ دینے والے اور اس کے دادا کے دعوائے نبوت کو پھیلانے والے اپنی دنیا کے لالچ میں بظاہر ایمان پر واپس آنے والے نہیں ہیں لیکن جو لوگ اپنی سادگی اور بھولے پن میں ان کفر کے داعیوں کی بات مان کر ایمان کھو بیٹھے ہیں اور دوزخ کے مستحق بن چکے ہیں ہمارا ان سے خیر خواہانہ خطاب ہے اور مقصد یہ ہے کہ یہ لوگ کفر سے توبہ کریں اور دوزخ سے بچ جائیں۔

قرآن مجید میں سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین بتایا ہے (دیکھو سورت الاحزاب آیت ۴۰) اور اس آیت کی وجہ سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کثیر ارشادات کی وجہ سے جن میں آپ نے فرمایا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے لیکر آج تک سارے مسلمان یہی عقیدہ رکھتے ہیں کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت اور رسالت ختم ہو گئی اور جو بھی شخص آپ کے بعد نبوت یا رسالت کا دعویٰ کرے گا وہ جھوٹا ہو گا۔ وہ، اور اس کے ماننے والے کافر ہوں گے اور دوزخ میں ہوں گے، اس کے ساتھ ہی سورۂ نساء کی آیت کریمہ اور اس کا ترجمہ پڑھیے۔

وَمَن یُشاقق الرسول من بعد ماتبَیّن له الھُدٰی وَیَتبع غیر سبیل المؤمنین نُوَلّه ماتولیٰ وَنُصلِه جھنم وساءت مصیراً (سورہ النساء ۱۱۵)

اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے، اس کے بعد کہ اس کے لئے ہدایت ظاہر ہو چکی اور مسلمانوں کے راستے کے خلاف کسی دوسرے راستے کا اتباع کرے، تو ہم اس کو کام کرنے دیں گے جو وہ کرتا ہے اور اس کو جہنم میں داخل کریں گے۔

اس آیت میں واضح طریقہ پر بتا دیا ہے کہ جو شخص مؤمنین کے راستہ کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ اختیار کرے گا وہ دوزخ میں داخل ہو گا۔ جو لوگ قادیانی مبلغوں کی باتوں میں آ کر دھوکہ کھا گئے اور نبوت کا جھوٹا دعویٰ

کرنے والے مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی مان کر قرآن کے اعلانِ ختمِ نبوت کو جھٹلا بیٹھے ہیں اور چودہ سو سال سے جو مسلمانوں کا ختمِ نبوت کا عقیدہ تھا اس کے خلاف دوسرا عقیدہ اختیار کر کے کفر اختیار کر چکے ہیں ایسے لوگوں پر لازم ہے کہ واپس ہو کر اسلام قبول کریں اور کفر سے توبہ کریں اپنی جان کو جو دوزخ میں دھکیل چکے ہیں اس پر اصرار نہ کریں۔

ہر قادیانی یہ غور کرے کہ مرزا غلام احمد نے اپنے کو انگریزوں کا خود کاشتہ پودا بتایا ہے اور ان کو خوش کرنے کے لئے جہاد کے منسوخ ہونے کا اعلان کیا ہے اور آج تک اس کے ماننے والوں کا کافروں ہی سے جوڑ ہے اور ان ہی کی خدمات انجام دیتے ہیں۔ آخر کیا وجہ ہے کہ منکرین رسالت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مکذبین قرآن ہی سے قادیانیوں کا جوڑ ہے اور کافر ان کی پشت پناہی کیوں کرتے ہیں؟ دیکھو ہندوستانی حکومت نے نئی دہلی میں ان کو بہت بڑی زمین دی ہے۔ اسرائیل میں ان کا دفتر ہے۔ مرزا طاہر نے ربوہ سے راہ فرار اختیار کی تو انگریزوں نے لبیک کر اسے پناہ دی۔ مرزا قادیانی کے ماننے والوں کا کافروں سے جوڑ ہے اہل ایمان سے توڑ ہے۔

ہر قادیانی اس پر غور کرے اور یہ بات بھی فکر کرنے کی ہے کہ مرزا قادیانی کے ماننے والے مسلمانوں ہی میں اپنی دعوت کا کام کیوں کرتے ہیں، ہندو یہود اور نصاریٰ میں اپنا کام کیوں نہیں کرتے، کیا یہ بات نہیں ہے کہ اہل ایمان کے دلوں سے ایمان کھرچنے کا بیڑہ اٹھا رکھا ہے، جو اہل کفر ہیں ان سے دوستی ہے خود بھی کافر وہ بھی کافر ان کو اپنے دین کی دعوت دینے کا کچھ فائدہ نہیں، یہ جو علماء اسلام سورۃ احزاب کی آیت سناتے ہیں اس کا مضمون سمجھاتے ہیں، قادیانی مبلغین اپنے عوام کو بہکانے کے لئے خاتم النبیین کا ترجمہ افضل النبیین کر دیتے ہیں۔ یہ کفر بالائے کفر ہے۔

کیونکہ اول تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہونے کے منکر ہیں پھر آیت کریمہ کی تحریف کر دی۔ اگر قادیانی یوں کہہ دیں کہ ہم قرآن کو نہیں مانتے تو جاہل سے جاہل مسلمان ان کے قریب نہیں جائے گا۔ لہٰذا قرآن کو ماننے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں پھر اس کی تصریحات کو بھی نہیں مانتے۔ قادیانی مبلغوں کے سامنے جب یہ بات پیش کی جاتی ہے کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء والمرسلین تھے تو آپ کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی کو کیسے نبی مانتے ہو تو اس سوال کے جواب میں جو انہوں نے بہت سی کفریہ تاویلیں بنا رکھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ مرزا قادیانی کا ظہور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا دوبارہ تشریف لانا ہے۔ اس بات کو ظلی اور بروزی نبی سے تعبیر کرتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر تمہارا دین علیحدہ کوئی دین نہیں ہے، سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اس دین کی اشاعت کے لئے مرزا قادیانی کا ظہور ہوا تو مرزا نے جہاد کو کیوں منسوخ قرار دیا اور کافروں سے کیوں موالات کی، جواب تک ہے۔ اور یہ بتاؤ کہ قرآن حکیم کی تعلیم ناظرہ و حفظ اور تجوید اور قرأت اور تفسیر پڑھانے کے

تمہارے مدرسے کہاں ہیں جہاں تم پڑھتے ہو اور اولاد کو بھیجتے ہو؟ اور احکام و مسائل کی وہ کون سی کتابیں ہیں جن پر عمل کرتے ہو۔

حضرات صحابہؓ کرام، محدثین و مفسرین وفقہا جو مرزا غلام احمد سے پہلے گزرے ہیں ان کے مسلمان ہونے میں تو تمہیں کوئی شک نہیں ہے۔ صحاح ستہ کے مؤلفین تو مسلمان تھے۔ بتاؤ ان تفاسیر و احادیث کی کتابوں کو تمہارے چھوٹے بڑے کہاں پڑھتے ہیں؟ اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی درجہ میں بھی تمہارا تعلق ہوتا تو قرآن مجید کو اور اس کی تفاسیر کو اور احادیث کی کتابوں کو اور ان کے شروع کو پڑھتے اور پڑھاتے، اللہ تعالیٰ شانہ نے قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کا حکم دیا ہے۔ یہ اتباع آپ کے اقوال و اعمال و تقریرات کو معلوم کئے بغیر معلوم نہیں ہو سکتا۔ اپنے بچوں کو اور جوانوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال و اقوال کی کہاں تعلیم دیتے ہو؟ اصل بات یہ ہے کہ تمہارا اسلام کا صرف دعویٰ ہی دعویٰ ہے۔ کسی طرح تمہارا اسلام ثابت نہیں ہوتا اسی لئے پاکستان کی اسمبلی کے تمام ارکان نے (جن میں ہر مسلک کے ممبران تھے) بالاتفاق تمہیں کافر قرار دیدیا جو لوگ قرآن و حدیث کے ماہر ہیں وہ تو کہتے ہیں کہ تم کافر ہو اور تم کہتے ہو کہ ہم مسلمان ہیں۔ کیا یہ زبردستی کا دعویٰ تمہیں دوزخ سے بچانے کا ذریعہ بن جائے گا۔؟

سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث تم لوگ اس لئے نہیں پڑھتے پڑھاتے ہو کہ ان میں جگہ جگہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد موجود ہے کہ "میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں" اگر حدیثیں پڑھو پڑھاؤ گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرو گے تو مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت کو جھٹلانا پڑے گا۔ لہذا تم لوگوں نے یہ راستہ نکالا ہے کہ آیت قرآنیہ کی تحریف کر دی، احادیث کو پڑھنا چھوڑ دیا۔ اپنے دل سے پوچھو، کیا اس طرح ایمان اور قرآن سے کوئی تعلق باقی رہ جاتا ہے؟ مرنے کے بعد کیا ہو گا اس پر خوب غور کر لو۔

ہر قادیانی کو فکر کرنا لازم ہے۔ کیونکہ یہ مسئلہ دنیاوی نہیں ہے آخرت میں نجات کا مسئلہ ہے۔ دین اسلام قبول کرنا دوزخ سے بچنے ہی کے لئے ہے۔ دنیا تو کسی نہ کسی طرح گزر ہی جاتی ہے اسلام قبول کرنے کی ضرورت اسی لئے ہے کہ دوزخ سے بچ سکیں اور جنت میں داخل ہو سکیں۔ اگر تم اپنے کو مسلمان سمجھتے رہے لیکن قرآن کے منکر رہے اور قرآن کے حاملین اور عاملین کے اعلان کے مطابق کافر ہی رہے تو اس جھوٹے دعوائے اسلام سے آخرت کو کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ ہم سچے دل سے ہر قادیانی کو فکر کی دعوت دیتے ہیں کہ اپنی جان اور اہل و عیال کو دوزخ سے بچائیں اور........مرزا طاہر اور اس کے چھوڑے ہوئے مبلغین کے دھوکہ میں نہ آئیں، یہ دعوت فکر بالکل خیر خواہی پر مبنی ہے، خوب سمجھ لیں۔

شیطان اس پر خوش ہوتا ہے کہ مسلمان ہونے کا مدعی بھی ہو اور مسلمان ہی نہ ہو اور اس کے ساتھ

دوزخ میں چلا جائے۔ قرآن مجید کے اعلان پر غور کریں۔

یاأیھاالناس اتقوا ربکم واخشو یوماً لایجزی والد عن ولدہ ولامولود ھو جاز عن والدہ شیئاً ان وعداللہ حق فلا تعرنکم الحیواۃ الدنیا ولایغرنکم باللہ الغرور

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس دن باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دیگا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے کچھ بھی بدلہ دینے والا ہوگا۔ بلاشبہ اللہ کا وعدہ حق ہے۔ سو تمہیں دنیا والی زندگی ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے، اور ہر گز تمہیں اللہ کا نام لیکر بڑا دھوکہ باز دھوکہ میں نہ ڈالے۔

مرزا طاہر نے آجکل اپنے ماننے والوں کو کفر پر جمائے رکھنے کا ایک اور حیلہ تراشا ہے کہ دیکھو مسلمانوں میں سے فلاں صاحب اقتدار اور فلاں عالم کو قتل کر دیا گیا اور فلاں شخص فلاں مرض میں راہی ملک بقا ہوا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مرزا قادیانی نبی تھا (العیاذ باللہ) یہ وہی مثال ہے کہ مارو گھٹنا پھوٹے آنکھ۔ دنیا سے مومن بھی رخصت ہوتے ہیں اور کافر بھی مرتے ہیں، موت کے ظاہری اسباب مختلف ہوتے ہیں۔ کسی کے کسی حالت میں دنیا سے چلے جانے کو اس بات کی دلیل بنالینا کہ وہ مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتا عجیب بے جوڑ مہمل دلیل ہے، مرزا طاہر مناسب جانے اور دنیا میں جتنے لوگ حوادث میں یا وبائی امراض میں مرے ہیں ان سب کی فہرست بنالے۔ سینکڑوں افراد کی فہرست بن جائے گی۔ اور ساتھ ہی اپنے دادا جھوٹے مدعی نبوت کا نام بھی اس میں لکھ لے کیونکہ اس کی موت ہیضہ میں ہوئی تھی اور ان سب کو مرزا کی نبوت کی دلیل میں پیش کر دے، یاد رہے کہ اس میں سابق صدر امریکہ کینیڈی اور چارلس کی سابقہ بیوی ڈیانا کا نام بھی لکھ دے اور مصر اور ترکی کے وزیروں کے قتل کو بھی اپنے دادا کی نبوت کی دلیل بنالے کیونکہ یہ سب لوگ مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتے تھے۔

مرزا طاہر سے تو کیا خطاب کیا جائے وہ تو اپنی امارت کو باقی رکھنے کے لئے دوزخ میں جانے کو تیار ہے، جو لوگ مرزائیوں کے جال میں پھنس کر دوزخ کے مستحق بن چکے ہیں ان سے درخواست ہے اور مکرر درخواست ہے کہ دوزخ سے بچنے کے لئے فکر مند ہوں اور اللہ تعالیٰ سے رو رو کر دعا کریں کہ کفر سے نکلنا آسان فرما دے۔

ان فی ذالک لذکریٰ لمن کان لہ قلب اوالقی السمع وھوشھید